Rs. 3/-

ہفت روزہ
الجمعیۃ
نئی دہلی

نیویارک میں گجرال ـ نواز ملاقات

نشستند و گفتند و برخاستند؟

دونوں وزرائے اعظم نے اس ملاقات کو صرف ذاتی ملاقات تک ہی محدود رکھ کر شاید امریکہ پر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ دونوں ملکوں کی قیادت میں اپنے مسائل آپس حل کرنے کی بھرپور صلاحیت موجود ہے ——— مدیر سالم

[illegible]

حضرت امیر الہند مدظلہ کی وطن واپسی

[illegible]

سعودی عرب کا قومی آبی منصوبہ

شاہ فہد کی عظیم کامیابی

[illegible]

سعودی عربیہ کی تعمیر نو کے اولین معمار

شاہ عبد العزیز

[illegible]

قومی آبی منصوبہ

[illegible]

جواہر القرآن

سورۂ انعام —— ۲

ترجمہ آیات — ۱۵-۲۰ — حضرت شیخ الہندؒ

- تو کہہ میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں اپنے رب کی ایک بڑے دن کے عذاب سے (ف۱)
- جس پر سے ٹل گیا وہ عذاب اس دن تو اس پر رحم کر دیا اللہ نے اور یہی ہے بڑی کامیابی (ف۲)
- اور اگر پہونچاوے تجھ کو اللہ کچھ سختی تو کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں سوا اس کے اور اگر تجھ کو پہونچا دے بھلائی تو وہ ہر چیز پر قادر ہے۔
- اور اسی کا زور ہے اپنے بندوں پر اور وہی ہے بڑی حکمت والا سب کی خبر رکھنے والا (ف۳)
- تو پوچھ سب سے بڑا گواہ کون ہے کہہ دے اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان (ف۴) اور اترا ہے مجھ پر یہ قرآن تاکہ تم کو اس سے خبردار کر دوں اور جس کو یہ پہونچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ معبود اور بھی ہیں، تو کہہ دے میں تو گواہی نہ دوں گا۔ کہہ دے وہی ہے معبود ایک اور میں بیزار ہوں تمہارے شرک سے۔ (ف۵)
- جن کو ہم نے دی ہے کتاب وہ پہچانتے ہیں اس کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو جو لوگ نقصان میں ڈال چکے اپنی جانوں کو وہی ایمان نہیں لاتے (ف۶)

فوائد —— علامہ شبیر احمد عثمانیؒ

(ف۱) یعنی بفرض محال اگر خدا کے معصوم و برگزیدہ ترین بندے سے بھی کسی طرح کا عصیان سرزد ہو تو عذاب الٰہی کا اندیشہ ہے پھر مستکبرین و مجرمین کو کب لائق ہے کہ باوجود شرک و کفران و تکذیب و عناد و ظلم و جرائم کے ارتکاب کے عذاب الٰہی سے بےفکر اور مامون ہو کر بیٹھے رہیں۔

(ف۲) جنت اور رضائے الٰہی کا ملنا [illegible] اگر آدمی سے قیامت کے دن کا عذاب ٹل جائے تو یہ بہت بڑی کامیابی سمجھی گئی قال عمر رضی اللہ عنہ کفافاً لا لی ولا علیّ۔

(ف۳) دنیا یا آخرت میں جو تکلیف یا راحت خدا کسی کو پہنچانا چاہے کوئی اس کا مقابلہ کر کے روک نہیں سکتا اور نہ اس کے قبضۂ قدرت کے نیچے سے نکل کر بھاگ سکتا ہے۔

(باقی صفحہ ۔۔ پر)

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

کلیان سنگھ کی ہفوات

۱۲ ستمبر کو مسٹر کلیان سنگھ نے اتر پردیش کی وزارت علیا کا حلف لینے کے فوراً بعد ایک اخباری کانفرنس میں یہ اعلان کر کے کہ "وہ اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے اپنے وعدے پر قائم ہیں" ایک بار پھر اجودھیا کے مسئلہ میں گرمی پیدا کر دی ہے۔

۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو جب دہشت گرد اور انتہا پسند کارسیوکوں نے اپنے رہنماؤں ایڈوانی، باجپئی اور اشوک سنگھل جیسے لوگوں کی رہنمائی میں پانچ سو سالہ تاریخی بابری مسجد کو مسمار کر ڈالا تھا تو اس وقت اتر پردیش میں بی جے پی کی ہی حکومت تھی اور اس کے وزیر اعلیٰ مسٹر کلیان سنگھ ہی تھے۔ یہ وہی کلیان سنگھ ہیں جنہوں نے بحیثیت وزیر اعلیٰ سپریم کورٹ میں بابری مسجد کے مکمل تحفظ کا حلف نامہ داخل کیا تھا اور جب وہ حکومت اور عدالت کو گمراہ کرنے میں کامیاب ہو گئے تو یہ ہی وہ کلیان سنگھ ہیں جنہوں نے انتہا پسند ہندوؤں کو کھلی چھوٹ دے دی تھی کہ وہ بابری مسجد کو اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنا کر اسے مسمار کر ڈالیں۔ اب اگر وہ یہ اعلان کرتے ہیں کہ وہ رام مندر کی اجودھیا میں تعمیر کے لئے اپنے وعدہ پر قائم ہیں تو ہمیں اس پر کوئی حیرت نہیں ہے۔

مسٹر کلیان سنگھ آر ایس ایس کے ایک وفادار سپاہی ہیں وہ وہی کریں گے جو سنگھ چاہے گا، خواہ اس کے لئے انہیں کتنے ہی اصولوں اور عہد و پیمان کو خاک میں ملانا پڑ جائے اور سنگھ پریوار کا صرف ایک نکاتی پروگرام ہے اور وہ ہے مسلمانوں اور اقلیتوں کو ان کے مذہبی، معاشرتی اور بنیادی حقوق سے محروم کر کے انہیں دوسرے درجہ کا شہری بننے پر مجبور کر دینا، بابری مسجد کی شہادت اس ایک نکاتی پروگرام پر عمل درآمد کی ابتدا تھی اور اس کی جگہ پر رام مندر کی تعمیر اس پروگرام کی تکمیل ہوگی۔

یہ کس قدر حیرت کی بات ہے کہ ایک طرف ہمارا ملک اپنی آزادی کی گولڈن جبلی منا رہا ہے اور ہمارے نام نہاد سیکولر حکمراں بار بار اعلان کر رہے ہیں کہ وہ دستور کے بنیادی اصول سیکولرزم اور جمہوریت پر کوئی آنچ نہیں آنے دیں گے اور دوسری طرف فرقہ پرستی اور ہندوستان کے اتحاد کے کھلے دشمن ببانگ دہل اعلان کر رہے ہیں کہ وہ اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر کر کے ہندوؤں کا سر فخر سے بلند کرنے کے اپنے وعدے پر قائم ہیں اور وہ اسے پوری طرح عملی جامہ پہنا کر ہی دم لیں گے۔

سوال یہ نہیں ہے کہ کلیان سنگھ کیا کہہ رہے ہیں ان کی تو زندگی ہی اس میں ہے کہ وہ ہندوستانی عوام بالخصوص ہندوؤں کو بے وقوف بنا کر کرسی حاصل کرتے رہیں اصل سوال تو یہ ہے کہ ان کی اس دریدہ دہنی پر ہماری نام نہاد سیکولر مرکزی حکومت کیا قدم اٹھا رہی ہے۔ بابری مسجد کی شہادت پر پانچ سال کا عرصہ گذر چکا ہے اس سلسلہ کے تمام مقدمات بھی ایک خصوصی عدالت میں زیر سماعت ہیں، بابری مسجد کی شہادت کے مقدمہ میں یہ خصوصی عدالت بشمول کلیان سنگھ بی جے پی، وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل اور شیو سینا کے انچارج اعلیٰ ذمہ داروں کے خلاف فرد جرم بھی عائد کر چکی ہے، لیکن آج تک حکومت اپنی طرف سے کوئی عملی قدم کیوں نہیں اٹھا سکی، یہ بہر حال اس کے سیکولرزم اور جمہوریت کے دعوے پر ایک سوالیہ نشان ہے۔

اس سلسلہ میں مرکزی حکومت کی خاموشی بی جے پی اور آر ایس ایس کی قیادت کی خاموشی بھی کافی پراسرار ہے [illegible] کے متعلق میں اختیار کرتے [illegible] کلیان سنگھ کے [illegible] اعتراض کرتے ہوئے [illegible] کلیان سنگھ کے اس [illegible] کو ملائم سنگھ کے [illegible] قرار دیا ہے۔ لیکن اجودھیا میں رام مندر کی تعمیر کے کلیان سنگھ کے اعلان پر [illegible] ۱۹۹۱ء [illegible] نہیں ہے۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ وزیر دفاع مسٹر ملائم سنگھ نے کلیان سنگھ کے اس اعلان پر سخت نکتہ چینی کرتے ہوئے اسے [illegible] کی صورت میں سامنے آ سکتا ہے۔

مسٹر ملائم سنگھ خواہ اپنے سیاسی مفادات کے لئے ہی سہی بہر حال اس مسئلہ پر ہمیشہ [illegible] جس وقت ۱۹۹۰ء میں [illegible] کے وزیر اعلیٰ تھے اور اس وقت سنگھ پریوار نے بابری مسجد پر قبضہ کرنے کی کوشش کی تھی تو انہوں نے اس وقت بھی بابری مسجد کی حفاظت کے لئے [illegible] فرض ادا کیا تھا اور جب ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء کو فرقہ پرستوں نے اس وقت کی کلیان سنگھ حکومت کی سرپرستی میں بابری مسجد کو شہید کر ڈالا تھا اس وقت بھی مسٹر ملائم سنگھ [illegible] کے ساتھ اس کی مخالفت کی تھی۔

بہر حال کلیان سنگھ [illegible] کر کے اس مسئلہ کو ایک بار پھر گرم کر دیا ہے اور اگر حکومت نے اس طرف توجہ نہ دی تو نہیں کہا جا سکتا کہ ملک کا [illegible] اور فرقہ وارانہ [illegible] اتر پردیش کو [illegible] آزمائشوں سے گذرنا پڑے گا۔

ابھی ایک عرصہ تک مخلوط حکومتیں ایک سیاسی سچائی ہے

متحدہ محاذ کے کنوینر اور آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ مسٹر چندرا بابو نائیڈو سے گفتگو

[illegible]

شہنشاہ اورنگ زیب کے خلاف داستانوں کا پردہ چاک کرنے والی کتاب

"اورنگ زیب" پر پابندی کیوں؟

[illegible]

تحقیق

ریشمی رومال تحریک

مولانا عبید اللہ سندھیؒ کا ایک خط

جسے بنیاد بنا کر انگریزی سامراج نے تحریک پر یلغار کردی

از کابل
۸ ر رمضان المبارک
روز شنبہ

وسیلۃ یومی وغدی حضرت مولانا صاحب مدظلہم العالی
آداب و نیاز مسنون

بندہ کے بعد کا حال یہ ہے۔ بمبئی قرامو سے خطر پہنچے۔ بندہ پر اسباب کی تلاشی میں خدام سے دانستہ اغماض برتا گیا۔ فالحمد للہ مولانا مرتضیٰ صاحب کام کو ناممکن خیال کرتے ہیں۔ اس لئے ان کو کام میں نہیں لیا گیا۔ مولوی منظور صاحب بمبئی استقبال کو پہنچے تھے اور محمد حسین والنٹیر سے دہلی میں تحریک چندہ صرف سید صاحب کے خلاف سے ناکام رہی۔ دہلی خطیب مکرر جانے والے تھے تو معلوم کیا ہوا قاضی صاحب نے بعد ملاحظہ والا نامہ سرپرستی قبول فرمائی۔ جماعت پر اعتماد بحال رکھ کر کام کرنے کی اجازت دی۔ اس کام کو باضابطہ کرنے کے لئے ایک سال رخصت لینے کا قصد فرماتے ہیں۔ جماعت کے چوہدری ممبر مرزا قیس کر رہے ہیں مطلوب الگ ہوگیا۔ بیعلوم سے مولانا رائے والے متعلق، مولانا حکیم صاحب پچاس روپیہ ماہوار مکان پر جاکر خود دیتے رہتے ہیں اور درمیان میں بھی ایک دو بار جاتے رہتے ہیں۔ اور کا بجاؤ ڈاکٹر صاحب بھی۔ حلیف کو جماعت دس روپیہ جیب خرچ دیتی ہے وہ مکان پر ہی ہیں۔ مدرسہ نے ان سے کوئی ہمدردی نہیں کی۔ ماتحت مدرسہ مرکز کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں۔ لاہور کے دربار میں شرکت کا موقع بھی نصیب ہوئے گا۔

امیر شاہ مولانا عبدالرحیم صاحب کے دینی کام کے لئے پڑا ہے۔ مولانا مدرسہ سے مرعوب ہیں مگر خدا امور کی صفائی فرماتے رہتے ہیں۔ مولوی انصاری نے بھی ناچیز سے کنارہ کیا۔ مسعود بھی شامل ہوگیا۔

بندہ حسرت آلود ہے۔ ملہ دونوں بیمار ہو چکے ہیں کیونکہ بندہ کا دونا حضور تک نہ ممکن تھا۔ اس لئے آگے بڑھا۔

غالب نامہ احباب ہند کو دکھا کر حضرت یاغستان کے پاس لایا۔ حاجی بھی اب مہمند میں ہیں۔ مہاجرین نے مہمند باجوڑ صوات میر وغیرہ علاقوں میں آگ لگا رکھی ہے۔ ان علاقوں میں غالب نامہ کی اشاعت کا خاص اثر ہوا۔ اس لئے ضروری ہے کہ حسب وعدہ غالب مصالحت کے وقت یاغستان کی خدمت کا خیال رکھا جائے۔ ضعف جماعت ہند سے مہاجرین کو کافی امداد نہیں پہنچ سکی۔ بندہ یاغستان ایک ماہ قیام کرکے وفد مہاجرین کے ساتھ کابل پہنچا۔ مولانا سیف جماعت سے الگ ہو کر یہاں مقیم ہیں۔ ان کے لئے دولت کی طرف سے کام کی تجویز ہو رہی ہے۔ اعضائے وفد فضلین، عبدالعزیز ہیں۔ مولانا الناظم کی توجہات، حاجی عبدالرزاق صاحب کی مساعیات سے وفد نے دربار نصر اللہ رسائی کی ابتدائی کامیابی بھی ہوئی۔ بندہ ان سے الگ ہارباب اول حضور کے زیر اثر کام اور اس کے اصول کی تفصیل کی گئی۔ خاص قبولیت ہوئی۔ الحمدللہ اور انشاءاللہ اس ذیل میں حاضر خدمت ہوں گا۔

یہاں کا حال یہ ہے۔ یہاں ترکی دستہ ترک وجرمن پہنچے ان کا مرکز پورا ہوا لیکن مقصد میں ناکام رہے۔ وجہ یہ ہے کہ ترکی کا فرض تھا کہ ایا باطر فداری میں ایران، افغانستان سے ان کی ضروریات معلوم کرتا۔ اس کے پورا کرنے کی سبیل کرتا اور حسب احوال معاہدہ ہو۔ حتی کہ افغانستان نہ بڑی جنگ میں شرکت کا سامان رکھتا ہے اور نہ کوئی بڑی دولت اس کے نقصانات کی تلافی کی امیدوار ہے۔ اس لئے شریک حرب نہیں ہو سکتا۔ اگر ضروری الفرمان انجینئرز اسلحہ روپیہ دیا جائے اور بصورت غلبہ کفر مصیبت، اعانت کا معاہدہ کیا جائے تو شرکت کے لئے تیار ہے۔ بایں سرداران نائب السلطنت عام سرحدی وزیر، آفریدی، مہمند، باجوڑ، صوات، دیر، جمہور، تیراہ، کرم، کوہستان، دیر، چترال وغیرہ میں اپنا اثر منظم کرتے اور ان سے وکلا طلب کرکے عہد شرکت بصورت جنگ لے رہے ہیں۔ یہ کام ایک حد ہوچکا ہے۔ شہزادہ جرمن واپس اور ترک مقیم ہیں۔ مگر بیکار۔ تعجب ہے کہ شہزادہ خالی ہاتھ آئے حتی کہ کوئی کافی سند سفارت بھی نہ لائے۔ ایسی صورت میں کیا ہو سکتا ہے۔ مولانا الناظم بامالیت ہیں۔ دولت میں ایک حد تک اعتماد ہو گیا ہے۔ انگریز ان کو یہاں جاسوس ثابت کرنے کی سعی کر رہے ہیں۔ جن کا کچھ اثر بھی ہوتا ہے۔ مگر الحمدللہ کہ ان کو اب تک پوری کامیابی نہیں ہوئی۔

جماعۃ الجنود الربانیہ فوجی اصول پر مخصوص اسلامی جماعت ہے جس کا مقصد سلاطین اسلام میں اعتماد پیدا کرنا ہے...

مہاجرین طلباء انگریزی اور بعض سکھ بھی اب یہاں حاجی عبدالرزاق صاحب کی مدد اور صاحب کی مہربانی سے آزاد ہیں اور مولانا الناظم کی زیر سرپرستی دیئے گئے ہیں۔ مصارف ذمہ دولت ہیں۔ کوئی سرکاری کام ان کے ذمہ نہیں ہے۔ البتہ مولانا کے خاص کاموں میں یہ ایما نائب السلطنت دست و بازو ہیں جن کی تفصیل یہ ہے

ایک جمعیت ہندوستان آزاد کرانے والی اس کا صدر ایک ہندی راجہ مقیم کابل ہے جو کہ سلطان المعظم اور قیصر جرمنی کے اعتماد کے ساتھ یہاں پہنچا ہے۔ ناظم صاحب و مولوی برکت اللہ اس جماعت کے وزراء ہیں۔ اس جماعت نے ہندوستان میں مراکز و دیگر دول سے معاہدات کرنے کے لئے حرکت کی ہے جس میں ابتدائی کامیابی ہوئی ہے۔ اس کام میں عظم تحریک طلباء ہی ہیں۔ ان میں بعض وزراء خلافت ہو کر حاضر خدمت ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

دوسری جماعت الجنود الربانیہ ہے۔ یہ فوجی اصول پر مخصوص اسلامی جماعت ہے جس کا مقصد اولیہ سلاطین اسلام میں اعتماد پیدا کرنا ہے۔ اس کا صدر جس کا ہر فوجی قاعدہ سے جنرل بالقائد ہے، حضور کو قرار دیا گیا ہے اور مرکز اصلی مدینہ منورہ۔ اس لئے خیال ہے کہ حضور مدینہ میں رہ کر خلافت علیا سے، افغانستان، ایران کے ساتھ معاہدہ کی سعی فرمائیں۔ اور افغانستان کے متعلق تجریستان کے متعلق تجویز کو خدام تک پہنچ جانا خیال فرمائیں۔

افغانستان شرکت جنگ کے لئے اسود ذکور وہا طالب ہے۔ جیسے اولیاء دولت عثمانیہ خلافت تاریخ تک پہنچانے کی جلد سے جلد تدبیر کیجئے۔ کیونکہ ہندوستان میں تحریر کاری صرف نکالنے کی یہی ایک صورت ہے۔ ملل مدرسہ مولوی محسن سید نور کے ذریعہ سے حضور کی ہند میں رہنے کی سعی میں ہیں۔ کیونکہ اب یہ معلوم ہوا ہے کہ حجاز میں بھی کام ہو سکتا ہے۔ اور انگریزوں میں کل ہی رات بوجہ عدم ضرورت لیے نہیں رہی۔

قاضی صاحب، حکیم صاحب، ڈاکٹر صاحب، مولانا رائے والے حضور کی مراجعت ہند کے سخت مخالف ہیں۔ خطرہ بوجہ تصرف غالب کے علم ہونے کے بذریعہ مطلوب اب پہلے سے بہت بڑھ گیا ہے۔ اس لئے ایسی تحریک کو ہرگز ہرگز حقیقت فرمایا جائے۔

شیخ عطاء حضور کے مکان پر اور سید نور کو ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے جماعت کے سپرد کردیا گیا۔ بندہ حصول قدم بوسی کی سعی میں ہے۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ کامیاب ہوں گا۔ مولانا الناظم، مولانا سیف فضلین، عبدالحق چند مہاجرین طلباء سلام عرض کرتے ہیں۔ والد صاحب اور عزیز واحد، مولانا حسین ان کے والد صاحب، برادران رحمت اللہ و احمد جان صاحبان کی خدمت میں سلام مسنون۔ مدنی مظہر ہند کی ڈاک کے حوالہ کر دیئے گئے تھے۔ ڈاکٹر شاہ بخش صاحب کی خدمت میں سلام مسنون عرض ہے۔ سید بادشاہ، دفعدار حبیب اللہ غازی کو بھی۔

حضرات خلفاء راشدین اور صحابہ کرام کی علی الاعلان مد[ح]

جلوس ہائے مدح ص[حابہ]

کل ہند تحفظ ناموس صحابہ کانفر[نس]

[illegible]

صحابہ کرام کی شان
سمجھ لیں کہ ہماری دی[ن]

کل ہند تحفظ ناموس صحابہ کانفرنس منعقدہ لکھنؤ میں مہتمم دا[رالعلوم]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سیدنا محمد وعلی آلہ وصحابہ اجمعین۔ اما بعد!

[illegible]

حاضرین گرامی قدر!

[illegible]

عالم اسلام

مسلم لڑکی کو منحرف کرنے پر عیسائیوں کی دکانیں لوٹ لی گئیں

[illegible]

عوامی لیگ سے حمایت واپس لینے کا اعلان

[illegible]

مصر میں چار مشتبہ اسلام پسندوں کو سزائے موت

[illegible]

راولپنڈی میں بندوق بردار افراد کا حملہ

[illegible]

محمد علی کے سامان کی نیلامی

[illegible]

ایک اور قصبہ پر طالبان کا قبضہ

[illegible]

...تنا کرنا مسلمانوں کا دینی، شرعی اور آئینی حق ہے۔ اسلئے

...یہ فوراً بحال کئے جائیں

...منعقدہ ۲۰ ستمبر ۱۹۹۰ء کا حکومت سے پرزور مطالبہ

جب کہ اہل تشیع ہر سال اسی سلسلہ میں ... [illegible]

پاسبان امام اہل سنت حضرت مولانا عبدالعلیم صاحب فاروقی مدظلہ العالی کے حکم و مشورہ سے ہر سال تحفظ ناموس صحابہ کے نام سے ایک کانفرنس منعقد کرتی ہے جس میں ... [illegible]

ان حضرات صحابہ کرام ... [illegible]

...یں گستاخی کرنے والے
...ابھی مردہ نہیں ہوئی ہے

...حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب کا صدارتی خطاب

[illegible]

مختصرات

اسپین میں ماہی گیر جہاز الٹ جانے سے ۳۰ افراد کے غرق ہونے کا اندیشہ

[illegible]

میکسیکو میں زلزلہ ... بس کھائی میں جا گری

[illegible]

برما میں وبائی امراض سے ہزاروں مرے

[illegible]

بوسنیا میں اقوام متحدہ کا ہیلی کاپٹر تباہ

[illegible]

باڈی گارڈ ہوش میں آیا لیکن یادداشت گم

[illegible]

تھائی لینڈ میں سیلاب

[illegible]

(بقیہ صفحہ ... پر)

آزادی کی لڑائی میں قادیانیت کا رول

قسط ۔

۵۔ جلیانوالہ باغ

مولانا معز الدین ندوی

تحریک خلافت و ترک موالات کی مخالفت

ختم نبوت کے بعد مدعیانِ نبوت

قسط ۔

قادیانی یہودی تعلقات

باطنیت

قادیانی عقائد و افکار

مایاوتی حکومت کے چھ ماہ

امبیڈکری کرن سے اضلاع کی نئی تشکیل تک

ایک اہم سیاسی جائزہ

[illegible]

(باقی صفحہ [illegible] پر)

مایاوتی کا دور حکومت خزانے کی لوٹ کا دور رہا ہے

سماجوادی پارٹی کے ریاستی صدر رام سرن داس کا انٹرویو

[illegible]

یہ اصول شکنی اور موقع پرستی کا جیتا جاگتا ثبوت ہے

یوپی کانگریس کے سابق صدر جتیندر پرشاد کا انٹرویو

[illegible]

انجمن ترقی اردو اترپردیش کی صوبائی کانفرنس ۸ نومبر کو لکھنؤ میں

[illegible]

بقیہ: کل ہند تحفظ ناموس صحابہ کانفرنس [illegible]

[illegible]

میرٹھ میں یوپی جمعیۃ علماء کا اجلاس عام

[illegible]

تجاویز بسلسلہ تحفظ ناموس صحابہ

[illegible]

جلسہ تعزیت

[illegible]

بقیہ : اورنگ زیب — صفحہ ۷ سے

[illegible]

بقیہ : ختم نبوت — صفحہ ۷ سے

[illegible]

بقیہ : خصوصی اجلاس — صفحہ ۱۲ سے

[illegible]

بقیہ : جواھر القرآن — صفحہ ۳ سے

[illegible]

بقیہ : امبیڈکری کرن — صفحہ ۹ سے

[illegible]

انٹرویو نامہ

(صفحہ ۵ کا بقیہ)

[illegible]

R.N.I.NO.-38985/92
Postal Registration No-DL-11052/97

پارلیمنٹ کا چھ روزہ خصوصی اجلاس

کیا گجرال حکومت منظور شدہ ایجنڈے پر عمل کرا سکے گی؟

خریدار متوجہ ہوں

(ادارہ)

ہفت روزہ الجمعیۃ نئی دہلی

دہلی